

# انکھ تھی تنہا نہ رکھی اے دوستو دیکھائے چھے

انکھ تھی تنہا نہ رکھی اے دوستو دیکھائے چھے  
یا کہ چندرمو یا دیو و رات ما موکائے چھے  
نور سورج نو مگر ہمراہ جیوارے تھائے چھے  
تیارے ا' انکھو تھکی اپنی جہر دیکھو جائے چھے  
جو اگر سورج یا چندرمو یا دیو ہوئے نہیں  
انکھ چھے پن انکھ تھی ہر چند دیکھے کوئی نہیں  
انکھ ما جہر نور چھے تر نور ما نقصان چھے  
چاند سورج نے دیوا تھی دیکھتو ہراں چھے  
یہ اشارہ چھے اگر سمجھو تو باطن وات پر  
یہ سمجھو نور چھے تاری اندھاری ذات پر  
انکھ نا مانند عقل ناقص چھے اپنی بیگمان  
انکھ تھی تیم عقل تھی دیکھس نہیں تنہا توجان  
عقل نا سورج نے چندرما نے دیوانے پچھان  
ہر وقت نا چھے امام وہ عقل نا سورج مبین  
چاند حُجَّة چھے انے دیوا دعائو چھے یقین  
ہوئے چھے جیم دن ما سورج یر مثل جیارے امام  
جیارے پردے تھائے تر کرتار نا قائم مقام  
رات تر باطن ما کہوائے چھے ساہمل نیک نام  
رات ما دیواؤ تھی جیم روشنائی تھائے چھے  
تیم دعائو تھی ستر ما کاروائی تھائے چھے

ا مجالس نا حرم نا لوگ نو تو خاکِ پانر  
 عصر نا صاحب نا مستقبل تھئی نے بارھا  
 نت کري صادق علي سيف الهدى سي التجاء  
 عرض خالق کن کرون چھون ا طرح صبح و مسا  
 جيم منے پیدا کرو چھے تیم ختام الخیر کر  
 ا دعاء ني استجابة ما نہ هرگز دير کر

